اسلامی مالیاتی نظام بشمول تکافل مستقبل میں سرمایہ دارانہ نظام کے بہترین متبادل ثابت ہو سکتے ہیں

(پی احمد)

پاکستان کی پہلی فیملی تکافل کمپنی پاک قطر فیملی تکافل کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر پی احمد نے کہا ہے کہ اسلامی مالیاتی نظام کی بالعموم اور تکافل کی بالخصوص اضافی غیر معمولی شرحِ نمو اس بات کا آئینہ دار ہے کہ مستقبل کے مالیاتی نظام میں اسلامی معاشی نظام اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ بات انہوں نے روزنامہ ایکسپریس کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔

انہوں نے اپنی بات کی وضاحت کرتے ہوئے مزید کہا کہ موجودہ بینکاری اور انشورنس کا نظام کہ جس کی بنیاد ربا، غرر اور قمار پر ہے بڑی حد تک موجودہ عالمی مالیاتی بحرانی صورتِ حال کا ذمہ دار ہے۔ جب ہم اس بحران کا جائزہ لیتے ہیں تو اسلامی مالیاتی نظام کی مقبولیت میں اضافے کی وجہ سمجھ میں آتی ہے۔ مسلمانوں کے لئے اسلامی مالیاتی نظام کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے مگر غیر مسلم سرمایہ داروں اور ممالک بھی اسلامی مالیاتی نظام میں غیر معمولی دلچسپی لے رہے ہیں۔

نیز انہوں نے کہا کہ اس وقت اسلامی مالیاتی اداروں کے تحت ۷ سو ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری ہو چکی ہے اور متعدد مسلم و غیر مسلم ممالک میں حکومتی سطح پر مالی معاملات کو اسلامی بنیادوں پر ڈھالنے کا سوچا جا رہا ہے۔

اس وقت پوری دنیا میں ۱۲۰ سے زائد تکافل کمپنیاں ۳۰ سے زیادہ ممالک میں کام کر رہی ہیں، ان ممالک میں، برطانیہ، جرمنی سنگاپور، سری لنکا جیسے غیر مسلم خطے بھی شامل ہیں۔

تکافل کے حالیہ حجم کا اندازہ ڈھائی ارب ڈالر لگایا گیا ہے، لیکن اس شعبے میں شرحِ نمو کو دیکھتے ہوئے جو کہ اس وقت ۲۰ فیصد سالانہ سے زائد ہے، یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ مستقبل قریب میں اس شعبے کا حجم دس ارب ڈالر سے زیادہ ہو جائے گا۔

اس وقت تکافل اور اسلامی مالیاتی نظام میں کام کرنے والے اداروں کو تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہے۔ ایک نداز ہ کے مطابق آئندہ چند سالوں میں پاکستان سمیت دنیا کے متعدد ملکوں میں اس شعبے میں ہزاروں ماہرین کی ضرورت ہوگی۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان کے تعلیمی اداروں میں اسلامی مالیاتی نظام کی بنیادی تعلیم مہیا کی جائے، بروقت اور مناسب اقدامات سے پاکستان اس خطے میں اس شعبے میں افرادی قوت کے مأخذ کے طور پر اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اس شعبہ کو خصوصی توجہ کے ساتھ اختیار کریں۔

پاک قطر اس شعبے میں بھی اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے، پاک قطر کا ٹریننگ کا شعبہ اس میدان میں اب تک پاک قطر سے منسلک تقریبا سات سو افراد کو تربیت فراہم کر چکی ہے جو تکافل کے فروغ میں کوشاں ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اس شعبے میں مزید اعلیٰ ترین ٹریننگ کورسز پیش کئے جا سکیں۔

انہوں نے بتایا کہ تکافل روایتی انشورنس کا ایک شرعی نعم البدل ہے جس میں ربا، غرر اور قمار جیسے عوامل شامل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تکافل دراصل کمیونٹی پولنگ سسٹم کو فروغ دیتا ہے جہاں تکافل کمپنی ایک پول قائم کرتی ہے جسے وقف فنڈ کہا جاتا ہے اور اس پول میں لوگ اپنی کنٹری بیوشنز دیتے ہیں۔ وقف قوانین کے مطابق رکنیت حاصل کرنے والے ممبران وفات یا کسی حادثے کے نتیجے میں معذوری کی صورت میں تعاون وصول کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

روایتی انشورنس کے برعکس لوگوں سے حاصل کی گئی رقم پر کمپنی کا کوئی حق نہیں ہوتا لہٰذا کمپنی صرف پول کے انتظام وانصرام کی فیس لیتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ پول میں آنے والی رقم سے شرعی اصولوں کے مطابق سرمایہ کاری کی جاتی ہے اور سال کے آخر میں پول میں بچ جانے والی رقم (سرپلس) ایک مخصوص شرح سے ممبران میں تقسیم کی جاسکتی ہے یا پھر اس سے مستقبل کیلئے مزید سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔

پاک قطر فیملی تکافل جو کہ ملک کی پہلی فیملی تکافل کمپنی ہے اس نے ملک میں بچت کیلئے شیئر اینڈ کیئر پلان جبکہ بچوں کی تعلیم کے لیے اے بی سی ایجوکیشن پلان متعارف کرائے ہیں تا کہ لوگ تکافل کے ثمرات حاصل کرسکیں۔

پاک قطر فیملی تکافل کی پراڈکٹس کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ شیئر اینڈ کیئر نہ صرف بچت بلکہ تحفظ کا ایک ایسا پلان ہے جو حادثاتی موت یا معذوری کی صورت میں خاندان کو مالیاتی فوائد کے ذریعے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔جبکہ ABC پلان بچوں کی تعلیم کے اس تسلسل کو یقینی بناتا ہے جو اسپانسر والدین کی رحلت کی وجہ سے تعطل کا شکار ہوسکتا ہے۔

پی احمد نے بتایا کہ پاکستان میں انشورنس کا تناسب ملک کی مجموعی مقامی پیداوار کا صرف 0.8 فیصد ہے اور اسی طرح ملک میں شرح بچت بھی صرف 12 سے 13 فیصد ہے جبکہ بھارت میں شرح بچت 27 فیصد ہے اور انشورنس کا تناسب 3 فیصد سے زیادہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں بچت کا ماحول میسر نہیں ہے اور اس میں ایک وجہ کنزیومر فنانسنگ بھی ہے جس کی وجہ سے لوگ بچت کرنے کی جانب راغب ہونے کے بجائے اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کررہے ہیں۔

پی احمد نے بتایا کہ پاکستان میں آبادی کا بڑا حصّہ مذہبی عوامل یا پھر مارکیٹ میں موجود غیر معیاری پراڈکٹس اور سروسز کی وجہ سے انشورنس کی جانب راغب نہیں ہوتے۔اب پاک قطر فیملی تکافل کی آمد سے عام آدمی سمیت مذہبی رجحان رکھنے والے لوگ بھی ہیلتھ، تعلیم، ریٹائرمنٹ اور حادثاتی موت کی صورت میں تکافل سے مستفید ہوسکیں گے۔

پی احمد نے کہا کہ ان کی کمپنی تمام بڑے اسلامی بینکوں کو تکافل سروسز فراہم کررہی ہے جن میں میزان بینک، دبئی اسلامک بینک، بینک اسلامی، ایمریٹس گلوبل اسلامی بینک اور البرکہ اسلامی بینک شامل ہیں۔